شفیق الدین فاروقی

دار العلوم حقانیہ کے شب و روز

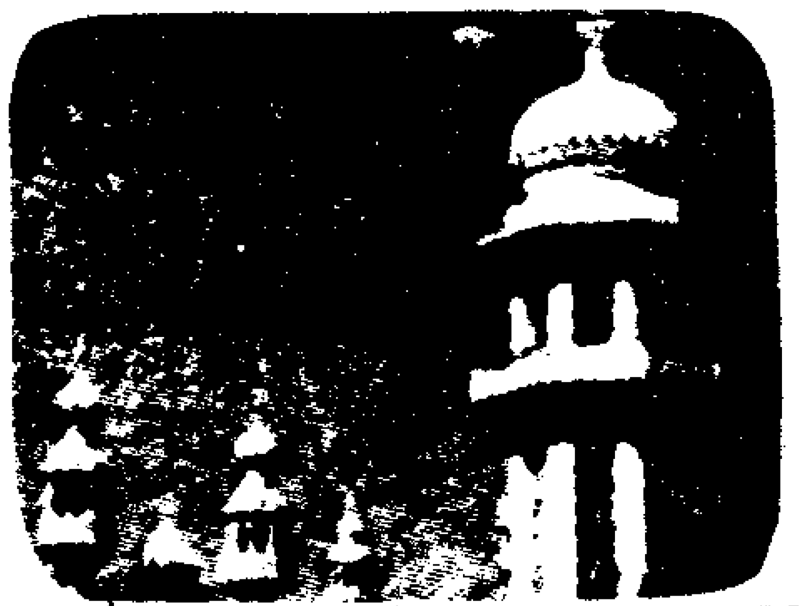

مجلس شوریٰ کا سالانہ جلسہ اور مولانا سمیع الحق کی تقریر سے اقتباس

دار العلوم حقانیہ کی مجلس شوریٰ کا سالانہ اجلاس کتب خانہ کے ہال میں منعقد ہوا جس میں مختلف اضلاع سے دار العلوم کے ارکان شوریٰ نے شرکت کی۔ ۱۰ بجے حضرت مولانا قاری محمد امین صاحب کی تلاوت سے اجلاس کی باقاعدہ کارروائی شروع ہوئی۔ جناب الحاج محمد عباس خان نے صدارت کی۔ دار العلوم کے نئے بجٹ کی منظوری کے علاوہ مختلف ترقیاتی تجاویز اور منصوبوں پر غور کیا گیا۔ دار العلوم کے مہتمم حضرت مولانا سمیع الحق مدظلہ نے سال گذشتہ کے مختلف شعبہ جات کی کارگذاری، رفتار کار، ایک جائزہ اور آئندہ کے عزائم پر اپنی تقریر میں تفصیل سے روشنی ڈالی۔ انہوں نے اپنے خطاب میں علوم دینیہ کی اہمیت، ملک اور عالم اسلام کو درپیش نازک مسائل، دینی و علمی اضمحلال، پر نہایت افسوس کا اظہار کیا۔ اور مدارس دینیہ کی اہمیت پر نہایت زور دیا۔ انہوں نے بتایا کہ دار العلوم کے مختلف تعلیمی اور تنظیمی شعبوں پر پچھلے سال پچیس لاکھ تریسٹھ ہزار سات سو اکہتر روپے ۲۰ پیسے (۲۵۶۳۷۷۱-۲۰) خرچ ہوئے۔ آپ نے رواں سال کے لئے اکتیس لاکھ ستاسٹھ ہزار چھ سو روپے (۳۱،۶۷،۶۰۰) کا بجٹ میزانیہ پیش کیا جس کی ارکان نے غور و خوض کے بعد منظوری دے دی۔

اجلاس کے آغاز میں، اکابر علماء، مشائخ اور دار العلوم کے ان اراکین و معاونین کے حق میں ایصال ثواب اور دعائے مغفرت کی گئی جن کا پچھلے سال انتقال ہوا تھا۔ دار العلوم کے مہتمم حضرت مولانا سمیع الحق مدظلہ نے اس موقع پر جو تقریر فرمائی ذیل میں افادۂ عام کے پیش نظر اس سے ایک اقتباس پیش خدمت ہے۔

" میں آپ حضرات کی اس زحمت فرمائی، سرپرستی اور شفقت و محبت پر تہہ دل سے ممنون اور شکر گذار ہوں اور دعا ہے کہ باری تعالیٰ آپ حضرات کے ان توجہات اور مہمانانِ رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی سرپرستی فرمانے پر آپ سب کو سرخروئی دارین، اور اپنے مرضیات سے نوازے اور آپ حضرات کو بیش از بیش جانی، مالی، علمی اور قومی غرض ہر لحاظ سے امور خیر کی توفیق اور دنیا و آخرت کی لازوال نعمتوں سے

مالامال فرماوے۔

شیخ الحدیث حضرت مولانا عبدالحق رحمہ اللہ بانی دارالعلوم حقانیہ، اور ان کے قدیم ومرحوم رفقاء اور آپ حضرات نے دارالعلوم کے نظام کو جن مضبوط اور مستحکم خطوط پر استوار کیا تھا بحمداللہ حضرت شیخ الحدیثؒ کے روحانی فیوضات اور بابرکت نسبتوں کے پیش نظر ان کی وفات کے بعد بھی وہی طریق کار وہی تعلیمی اور انتظامی امور، تمام شعبہ جات میں کارکردگی کے بلند معیار، حسابات کے صاف محتاط اور مثالی ریکارڈ، حسب ضرورت مکانات کی مرمت اور نئے تعمیرات کا سلسلہ بدستور جاری رکھا گیا۔

اور الحمدللہ کہ آپ حضرات کے حسن اعتماد، بھرپور تعاون، مخلصانہ رفاقت اور مفید مشوروں اور صحیح رہنمائی اور معاونت سے اس میں خاطر خواہ کامیابی بھی حاصل رہی۔

دارالعلوم کے خدام اور تمام شعبہ جات کے ذمہ داروں نے اپنے اپنے دائرہ کار اور کام کی رفتار میں ذرہ برابر بھی کسی قسم کی کمزوری، سستی اور تساہل کو روا نہیں رکھا۔ اس سلسلہ کی مکمل اور مفصل رپورٹ "کارکردگی" ہمہ جہتی کام اور عملاً سارا نظام آپ کے سامنے ہے۔ بطور مثال سال رواں کا تعلیمی نقشہ اساتذہ کرام کی کارکردگی، طلبہ کی کثرت اور ازدحام آپ ایک نظر دیکھ لیں۔ تعلیمی سال کے آغاز ہی کے ایک ہفتہ میں طلبہ کی مطلوبہ تعداد کا داخلہ مکمل ہوگیا۔ اور دور دراز سے آنے والے بیسیوں طلبہ کو عدم گنجائش کی وجہ سے داخلہ نہ مل سکا۔ اور اب بھی صورت حال یہ ہے کہ اساتذہ کرام کی طرف سے درسگاہوں میں چٹائیوں پر طلبہ کو قریب قریب بیٹھنے کی تلقین کے باوجود درسگاہوں کو اپنی کم دامنی کی شکایت ہے۔ ہر کتاب میں حاضری اور شمار کی کثرت کا یہ عالم ہے کہ طلبہ جوتیوں کی جگہ اور درسگاہوں کے دروازوں کے سامنے برآمدے میں بیٹھ کر اپنے اساتذہ کا سبق سنتے ہیں۔ دارالاقاموں میں عدم گنجائش کی وجہ سے درسگاہوں کو طلبہ کی رات کی قیام گاہ بنا دیا گیا ہے۔

طلبہ کے ازدحام، کثرت اور ان کی تکلیف کے پیش نظر فوری طور پر دارالحدیث کے مغربی جانب ایک بالائی منزل یعنی ۹ کمروں پر مشتمل جس دارالاقامہ احاطہ سید احمد شہید کا نیا تعمیری کام شروع کیا گیا تھا وہ بحمداللہ مکمل ہو چکا ہے اور اب طلبہ کو بھی اس میں منتقل کر دیا گیا ہے۔

گذشتہ سال سے دارالعلوم میں ایک نئے شعبہ تخصص فی الافتاء کا قیام بھی عمل میں لایا گیا ہے جس میں ذہین ذکی اور اعلیٰ درجہ پر کامیابی حاصل کرنے والے طلبہ کو علم فقہ کی امہات کتب کے مطالعہ، ان سے اخذ و استفادہ اور فتویٰ نویسی کی تربیت دی جاتی ہے۔ سردست اس درجہ میں چھ فضلاء کو لیا گیا ہے۔ جن کے لئے قیام وطعام کے علاوہ دارالعلوم ماہانہ وظیفہ کا بھی اہتمام کرتا ہے۔

طلبہ کی تعلیم وتربیت اور اخلاقی معیار کی بلندی اور ہمہ توجہ تعلیم پر مرکوز رکھنے کے پیش نظر دارالعلوم کے اساتذہ کو مختلف احاطوں کی نگرانیاں تقسیم کردی گئی ہیں۔ اساتذہ کرام باقاعدگی سے ہر رات احاطوں کا گشت کرتے، طلبہ کی حاضری لیتے اور ان کو اپنے تعلیمی سرگرمیوں میں منہمک رہنے پر توجہ دلاتے ہیں جس کے نتائج بھی بحمداللہ حوصلہ افزا ہیں۔ اور جس کے ثمرات میں ایک یہ بھی ہے کہ طلبہ میں غیر تعلیمی سرگرمیاں ختم ہوگئی ہیں۔ امن وسکون، مطالعہ اور تکرار اور تعلیمی ماحول کو مزید استحکام حاصل ہوا ہے۔

دارالعلوم کے شعبہ مؤتمر المصنفین کے سلسلۂ تالیف وتصنیف میں اضافہ بھی بحمداللہ روز افزوں ہے۔ ادارہ کی چھوٹی بڑی مطبوعات کی تعداد تیس ۳۰ سے زائد ہوگئی ہے۔ جس میں بعض کتابیں دوسری اور تیسری مرتبہ بھی چھپ کر ملک و بیرون ملک تقسیم ہوچکی ہیں اور قلیل مدت میں بحمداللہ ادارہ مؤتمر المصنفین کو بھی عالمی سطح پر اعتماد وقار اور ریسرچ وتحقیق کے سلسلہ میں ایک اہم مقام حاصل ہوگیا ہے۔

تعلیم القرآن ماڈل سکول اب باضابطہ طور پر ہائی تک پہنچ گیا ہے بالائی منزل کا تعمیری کام مکمل ہوچکا ہے۔ سٹاف میں اضافہ کی ضرورت کے پیش نظر مزید اساتذہ کرام کی تقرریاں ہوئی ہیں اور اس سال طلبہ سے باضابطہ طور پر ہائی درجہ کے امتحانات حکومت نے لئے اور الحمدللہ کہ نتیجہ حوصلہ افزا رہا۔

آئندہ کے عزائم اور ضروریات — جیسا کہ آپ حضرات اراکین پر واضح ہے کہ دارالعلوم جیسے عظیم ادارہ کے ضروریات اور عزائم کی وسعت اور دن بدن اس میں اضافہ ایک لازمی امر ہے۔ چنانچہ طلبہ کی بڑھتی ہوئی تعداد اور ازدحام کے پیش نظر مزید ایک دارالاقامہ جس میں کم از کم تین سو طلبہ کے قیام کی گنجائش ہو کی فوری ضرورت ہے جس کے لئے کم از کم بیس لاکھ روپے درکار ہیں۔ جس سے طلبہ کے قیام کا مسئلہ حل ہوسکے گا۔

علاوہ ازیں دارالعلوم کی روز افزوں ترقی وسعت، دارالاقاموں میں اضافہ، سکول، دارالحفظ دارالمدرسین اور بالائی احاطوں کو آب رسانی کا مسئلہ موجودہ صورت حال میں سنگین صورت حال اختیار کئے جارہا ہے۔ دارالعلوم کی جامع مسجد کے بر لب سڑک ہونے کے پیش نظر ہمہ وقت نمازیوں اور مسافروں کا ہجوم رہتا ہے۔ موجودہ صورت حال کے پیش نظر بسا اوقات بسیں رکتی ہیں سواریاں نماز کے لئے اترتی ہیں مگر پانی کی قلت اور بعض اوقات نہ ہونے کی وجہ سے وہ یہاں سے وضو اور نماز پڑھے بغیر آگے چل پڑتے ہیں۔

ایسی صورت حال کے پیش نظر دارالعلوم کے لئے ایک بڑے ٹیوب ویل اور بلند سطح کی ایک مستقل ٹینکی درکار ہے جس پر کم سے کم لاگت ۵ الاکھ روپیہ کا تخمینہ لگایا ہے۔"